# سوال

اگر کوئی مسلمان عورت کسی متعدی بیماری "ہربس" کے شکار شخص سے شادی کرنا چاہے تو اس کا حکم کیا ہے، وہ شخص جنسی بیماری کا شکار ہے لیکن دینی اور اخلاقی اعتبار سے اس میں کوئی حرج نہیں، جوانی کی ابتدائی عمر میں اس سے غلطیاں ہوئیں اور بعد میں اس نے توبہ کرلی اور دوبارہ اس پر عمل نہیں کیا، کیا اگر میں اس سے دینی بنا پر شادی کروں اور ہم اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے رہیں تو کیا اللہ مجھے اس بیماری سے محفوظ رکھے گا؟

# جواب

الحمد للہ

شریعت میں وارد ہے کہ مسلمان شخص اپنے آپ کی مصیبت میں ڈالنے سے اجتناب کرے اور کسی متعدی بیماری کے مریض سے اختلاط رکھنا بھی اسی میں شامل ہوتا ہے، خاص کر اگر یہ بیماری خطرناک اور دائمی ہو مثلا ایڈز اور ہربس وغیرہ

شریعت اسلامیہ نے ہر مریض اور صحیح و تندرست شخص میں سے ہر ایک کو خطاب کیا ہے جیسا کہ درج ذیل حدیث میں وارد ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ نے فرمایا:

" صحیح اونٹ والا شخص اپنا اونٹ صحیح اونٹ والے کے پاس نہ لائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2221).

ممرض: بیماری اور مریض اونٹ والا

مصح: صحیح و تندرست اونٹ کا مالک

حدیث کا معنی یہ ہوا کہ بیماری اونٹ والا اپنے اونٹ لے کر صحیح اور تندرست اونٹ والے کے پاس مت جائے تاکہ متعدی بیماری ان میں بھی منتقل نہ ہو

اور صحیح و تندرست شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

" تم جذام اور کوڑھ والے مریض سے اس طرح بھاگو جس طرح شیر سے دور بھاگتے ہو "

مسند احمد حدیث نمبر (9429) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7530) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

جذام کی بیماری کا متعدی ہونا معروف ہے اللہ سبحانہ و تعالی سب کو سلامتی و عافیت سے نوازے

اور امام مسلم رحمہ اللہ نے عمرو بن الشرید سے بیان کیا ہے وہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ:

"قبیلہ ثقیف کے وفد میں ایک شخص جذام کا مریض تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پیغام بھیجا کہ " تم ہم سے بیعت کرچکے ہو لہذا واپس چلے جاؤ"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2231).

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جذام کے اس مریض کی طرف بیعت کا پیغام اس لیے بھیجا کہ اذیت و مکروہ کے اسباب سے فرار ہونا مشروع ہے، اور بندہ کسی آزمائش و ابتلاء کے اسباب کے سامنے خود نہ آئے " اھ

دیکھیں مفتاح دار السعادۃ (272/2).

اور ابن قیم رحمہ اللہ " زاد المعاد " میں لکھتے ہیں :

" متعدی بیماری سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اجتناب و احتراز کرنے کے طریقہ کے متعلق فصل، اور آپ متعدی مرض والے مریض سے صحیح و تندرست شخص کو علیحدہ رہنے کی راہنمائی کے متعلق آپ کا طریقہ

دیکھیں : زاد المعاد (147/4).

ہو سکتا ہے آپ کا اس متعدی بیماری والے شخص جیسے جنسی بیماری ہر بس لگی ہے سے شادی کرنا ہمدردی کے باعث ہے اور آپ خیال کرتی ہوں کہ اس پر صبر و تحمل کر سکتی ہیں لیکن اگر بعد میں آپ کو بھی بیماری لگ گئی تو آپ نادم ہونگی لیکن اس وقت ندامت کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا، اور سلامتی کے برابر کی کوئی چیز نہیں ہے

لہذا ہماری نصیحت تو یہی ہے کہ آپ اس شخص سے شادی مت کریں

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو نیک و صالح اور تندرست خاوند عطا فرمائے جو آپ کے دینی امور میں مدد و معاون ثابت ہو

واللہ اعلم.